السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اب جولوگ محفل نعت کا انعقاد کرواتے ہیں اوران کا مقصد اوران کی نیت ثواب کی ہوتی ہے کیا یہ درست ہے ؟ (۱) :

نعت پڑھنا اورخاص طورپر جولوگ ترنم اورخاص طرز کے ساتھ نعت پڑھتے ہیں اس کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے ؟ (۲)

نعت پڑھنا کیا ثواب کا کام ہے ؟ نعت کس قسم کی ہونی چاہیے ؟ (۳)

اگر انسان کوئی کام شروع کرے کسی بھی قسم کا لیکن ہو بھی جائز۔ اگر وہ کوشش کے باوجود انسان سے نہ ہو اور وہ اس میں کامیاب نہ ہو رہا ہو اسے کیا کرنا چاہیے کہ اس کی مشکل دور ہو جائے ؟ عتیق الرحمن (۴)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نعت میں شرکیہ یا کفریہ کلمات نہ ہوں اورنہ ہی اس میں بدعی عقائد ونظریات کی ترجمانی ہو پھر ساز باجے گاجے کے بغیر ہو نیز کوئی امر شرع کے خلاف موجود نہ ہو تو درست ہے ۔ (۱) :

نعت جواب نمبر ا میں مذکور شرائط پر پوری اترتی ہو اور گانوں کی طرز پر نہ پڑھی جائے تو جائز ہے ۔ (۲)

نعت میں اگر کتاب وسنت ہی کی باتیں پائی جاتی ہیں اور نمبر ا ، نمبر ۲ میں مذکور تمام امور کا اس میں لحاظ رکھا گیا ہو تو اجر وثواب ملے گا ان شاء اللہ سبحانہ وتعالیٰ بشرطیکہ نعت پڑھنے والے میں اجر وثواب کی صلاحیت اور اس کا (۳) استحقاق موجود ہوں مثلاً مشرک یا کافر نہ ہو کسی ایسے کام کا مرتکب نہ ہو جس سے تمام اعمال حبط وباطل ہو جاتے ہیں ساتھ ساتھ اخلاص وتقویٰ کے ساتھ متصف ہو { إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ ٱللَّهُ مِنَ ٱلْمُتَّقِينَ } 1 [ اللہ قبول کرتا ہے صرف پرہیزگاروں سے ]

اسے اپنی کوتاہیاں دور کرنی چاہیں ، تقویٰ اختیار کرنا چاہیے { وَمَن يَتَّقِ ٱللَّهَ يَجْعَل لَّهُۥ مِنْ أَمْرِهِۦ يُسْرًا } 2 [ اور جو کوئی ڈرتا ہے اللہ سے کر دے گا وہ اس کے کام میں آسانی ] ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کرتا رہے اور یہ بھی غور (۴) کرے کہیں وہ خود تو اس امر کو جائز سمجھتا ہو اور نفس الامر میں وہ ناجائز ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

1[المائدة۲۷پ۶]2[الطلاق۴پ۲۸]

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

**جلد01ص570**

**محدث فتویٰ**